ماہنامہ
بہترین استاد
بہترین تعلم
etaleem
ای تعلیم
سیکھیے، سکھائیے
March 2026
نئے تعلیمی سال کا آغاز؛ نئے اہداف، نئے عزائم
میٹاورس کلاس روم، تعلیم کا نیا ڈیجیٹل دور
یومِ پاکستان؛ تجدیدِ عہد اور بیداریٔ ملت

05 نئے تعلیمی سال کا آغاز؛ نئے اہداف، نئے عزائم

09 میٹاورس کلاس روم، تعلیم کا نیا ڈیجیٹل دور

12 لرننگ آؤٹ کمز پر مبنی اسسمنٹ

16 ماہِ صیام۔ کرنے کے کام

18 یومِ پاکستان؛ تجدیدِ عہد اور بیداری ملت

21 سالانہ تعلیمی کیلنڈر

24 رمضان آنلائن مقابلے

27 غزالی سٹیم ایجوکیشن پروگرام

33 وہاں وہاں روشنی کریں گے جہاں جہاں تیرگی ملے گی

36 جو دل سے دل جلاتے ہیں

ایڈیٹر: مالک خان سیال

ایڈوائزری بورڈ:

سید عامر محمود، محمد عامر شہزاد، محمد اسلم خان، شہباز امتیاز

ریسرچ ٹیم:

1۔ارسلان شاکر 2۔ محمد سلیمان

3۔اصغر حمید 4۔ یاسر نواز

ڈیزائننگ: حافظ شہزاد الحسن

GHAZALI EDUCATION FOUNDATION

ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ

برائے وٹس ایپ رابطہ:

0333-1211244

فی شمارہ: 200روپے

سالانہ سبسکرپشن: 2400روپے

E-5 ثمن برگ جوہر ٹاؤن، لاہور

قرآن وحدیث

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے باعثِ ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے کی نشانیاں ہیں۔ (البقرہ: ۱۸۵)

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے

اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔ (صحیح البخاری: 38، و مسلم: 759)

رمضان: مہینۂ تربیت

رمضان طلبہ کی اخلاقی اور عملی تربیت کا بہترین موقع ہے۔

رمضان المبارک محض روزوں، افطار اور سحری کا نام نہیں بلکہ یہ خود احتسابی، نظم وضبط، صبر، ایثار اور کردار سازی کا عملی تربیتی کورس ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں انسان اپنے نفس کو قابو میں رکھنا سیکھتا ہے، اپنی خواہشات پر ضبط پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط بناتا ہے۔ اگر اس مقدس مہینے کو شعوری طور پر تعلیمی اور تربیتی زاویے سے دیکھا جائے تو یہ ہمارے طلبہ کے لیے سال کا بہترین تربیتی موقع بن سکتا ہے۔

آج کا طالب علم علمی طور پر تو آگے بڑھ رہا ہے، مگر اسے جذباتی پختگی، اخلاقی مضبوطی اور روحانی بالیدگی کی بھی ضرورت ہے۔ رمضان ان تینوں پہلوؤں کو متوازن انداز میں پروان چڑھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ روزہ صرف بھوک اور پیاس کا نام نہیں، بلکہ یہ زبان کی حفاظت، آنکھ کی نگرانی، دل کی صفائی اور عمل کی درستگی کا عملی سبق ہے۔ اگر اس مہینے میں ہم طلبہ کو خود نظم وضبط، وقت کی پابندی، برداشت اور خدمتِ خلق کی مشق کروادیں تو یہی عادتیں ان کی مستقل شخصیت کا حصہ بن سکتی ہیں۔

تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ رمضان کو محض ایک مہینہ نہیں بلکہ کردار سازی کی مہم بنایا جائے۔ مختصر تربیتی نشستیں، قرآن فہمی، سیرتِ نبویؐ کے واقعات اور عملی سرگرمیاں جیسے صدقہ مہم اور نظم وصفائی کے پروگرام طلبہ میں مثبت تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ انہیں احساس دلایا جائے کہ حقیقی روزہ داری رویّوں کی اصلاح سے ظاہر ہوتی ہے۔

اساتذہ اس دوران صرف نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ برداشت، احترام، سچائی اور غصے پر قابو جیسے اوصاف کو عملی مثالوں سے اجاگر کریں۔ اسمبلی کو روحانی تربیت کا ذریعہ بنایا جائے اور طلبہ کو روزانہ چھوٹے عزم لینے کی ترغیب دی جائے۔

والدین اور اساتذہ کے تعاون سے رمضان کو مکمل تربیتی کیمپ بنایا جاسکتا ہے۔ اگر ہم عبادات کے ساتھ اخلاق اور ذمہ داری کا شعور بھی دے دیں تو یہی بچوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنے گا۔ آیئے اس رمضان کو "کردار سازی کا مہینہ" بنادیں۔

اداریہ

مالک خان سیال

نئے تعلیمی سال کا آغاز

بہترین تعلیمی ادارہ بنانے کے لیے جامع، مؤثر اور پائیدار حکمتِ عملی

تعلیمی سال کا آغاز کسی بھی سکول کے لیے محض انتظامی سرگرمی نہیں بلکہ ایک نئی جہت، نئی توانائی اور نئی ذمہ داری کا نقطۂ آغاز ہوتا ہے۔ یہی وہ وقت ہے جب ادارہ اپنی سمت درست کر سکتا ہے، کمزوریوں کا جائزہ لے سکتا ہے اور آئندہ سال کے لیے مضبوط بنیاد رکھ سکتا ہے۔ اگر سیشن کے آغاز پر دانشمندانہ قیادت، منظم منصوبہ بندی اور اجتماعی عزم کا مظاہرہ کیا جائے تو سکول کو بہتر سے بہترین بنانے کا خواب حقیقت بن سکتا ہے۔

ایک مثالی تعلیمی ادارہ وہ ہوتا ہے جہاں قیادت بصیرت رکھتی ہو، اساتذہ پیشہ ورانہ مہارت سے آراستہ ہوں، منیجمنٹ منظم ہو اور طلبہ کو ایک محفوظ، باوقار اور متاثر کن ماحول میسر ہو۔ ذیل میں ان اقدامات کی جامع تفصیل پیش کی جا رہی ہے جو سیشن کے آغاز پر اختیار کیے جائیں تو سکول میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

1۔ وژن، مشن اور اقدار کی تجدید

ہر نئے سیشن کے آغاز پر:

- سکول کے وژن (Vision) اور مشن (Mission) کو دوبارہ واضح اور مؤثر انداز میں پیش کیا جائے۔
- ادارے کی بنیادی اقدار (Core Values) مثلاً دیانت، نظم و ضبط، احترام، خدمت اور ذمہ داری کو نمایاں کیا جائے۔
- اساتذہ اور عملے کو ادارے کی سمت اور ترجیحات سے مکمل آگاہ کیا جائے۔

جب پورا ادارہ ایک ہی سوچ اور مقصد کے تحت کام کرتا ہے تو نتائج غیر معمولی ہوتے ہیں۔

2۔ مؤثر کلاس روم کلچر کی تشکیل

سیشن کے آغاز پر ہی کلاس روم کا ماحول مثبت بنایا جائے:

- ❖ واضح قوانین اور توقعات مقرر کی جائیں۔
- ❖ طلبہ کو ذمہ داری سکھائی جائے۔
- ❖ مثبت رویے کو سراہا جائے اور اصلاحی نظام اپنایا جائے۔

ایک منظم کلاس روم سیکھنے کو خوشگوار اور بامقصد بناتا ہے۔

3۔ مثبت قیادت اور ٹیم اسپرٹ

پرنسپل کو بطور رہنما کردار ادا کرنا چاہیے:

- ❖ اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ❖ مسائل کو کھلے دل سے سنا جائے۔
- ❖ ٹیم ورک کو فروغ دیا جائے۔

مثبت قیادت پورے ادارے میں توانائی پیدا کرتی ہے۔

4۔ ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی

گزشتہ سال کے نتائج، حاضری ریکارڈ اور کارکردگی رپورٹس کا تجزیہ کیا جائے۔

- ❖ کمزور مضامین اور کلاسز کی نشاندہی کی جائے۔
- ❖ ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔
- ❖ ٹارگٹڈ امپروومنٹ پلان (Targeted Improvement Plan) بنایا جائے۔

اعداد و شمار کی بنیاد پر کیے گئے فیصلے زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز ہوتے ہیں۔

5۔ مانیٹرنگ اور احتساب کا مؤثر نظام

بہتری برقرار رکھنے کے لیے نگرانی ضروری ہے۔

- ❖ باقاعدہ کلاس آبزرویشن کی جائے۔
- ❖ اساتذہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔
- ❖ طلبہ کے نتائج کا ماہانہ تجزیہ کیا جائے۔

مسلسل جائزہ ادارے کو معیاری بناتا ہے۔

6۔ حاضری اور وقت کی پابندی کا مضبوط نظام

نظم و ضبط کامیاب ادارے کی پہچان ہے:

- ❖ طلبہ اور اساتذہ کے لیے واضح حاضری پالیسی بنائی جائے۔
- ❖ تاخیر اور غیر حاضری کی بروقت نگرانی کی جائے۔
- ❖ وقت کی پابندی کو مثبت انداز میں فروغ دیا جائے۔

نظم و ضبط تعلیمی معیار کو مستحکم کرتا ہے۔

7۔ طلبہ کی نفسیاتی اور سماجی رہنمائی

نیا سیشن بعض طلبہ کے لیے دباؤ کا سبب بھی ہو سکتا ہے۔

- ❖ کونسلنگ سیشنز کا اہتمام کیا جائے۔
- ❖ نئے داخل ہونے والے طلبہ کے لیے اورینٹیشن پروگرام رکھا جائے۔
- ❖ طلبہ میں اعتماد، خود اظہار اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیا جائے۔

تعلیم صرف کتابی علم نہیں بلکہ شخصیت سازی کا عمل ہے۔

8۔ ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال

موجودہ دور میں ڈیجیٹل تعلیم ناگزیر ہے۔

- ❖ سمارٹ کلاسز اور پروجیکٹر کا استعمال بڑھایا جائے۔
- ❖ آن لائن لرننگ پلیٹ فارم متعارف کروائے جائیں۔
- ❖ ڈیجیٹل ریکارڈ رکھنے کا نظام بنایا جائے۔

ٹیکنالوجی تعلیمی معیار کو جدید خطوط پر استوار کرتی ہے۔

9۔ ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیاں

ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ضروری ہیں۔

- ❖ سپورٹس ویک، سائنسی نمائش، تقریری مقابلے اور مباحثے کی پیشگی منصوبہ بندی کی جائے۔
- ❖ فنون لطیفہ، ڈرامہ اور ملی نغموں کے پروگرام ترتیب دیے جائیں۔
- ❖ ہر طالب علم کو کسی نہ کسی سرگرمی میں شامل کیا جائے۔

یہ سرگرمیاں ٹیم ورک، قیادت اور خود اعتمادی کو فروغ دیتی ہیں۔

10۔ سالانہ اسٹریٹجک پلاننگ

سیشن کے آغاز پر ایک جامع سالانہ منصوبہ تیار کیا جائے جس میں:

- ❖ تعلیمی اہداف (Academic Targets)
- ❖ نتائج کا مطلوبہ معیار
- ❖ اساتذہ کی تربیتی سرگرمیاں
- ❖ والدین سے رابطے کا نظام
- ❖ ہم نصابی سرگرمیوں کا شیڈول

سب کچھ تحریری اور منظم شکل میں موجود ہو۔ واضح منصوبہ بندی ادارے کو انتشار سے بچاتی ہے۔

11۔ والدین کی شمولیت

والدین کو سکول کا شراکت دار بنایا جائے:

- ❖ سیشن کے آغاز پر بامقصد اورینٹیشن میٹنگ کی جائے۔
- ❖ تعلیمی پالیسی، ڈسپلن سسٹم اور توقعات واضح کی جائیں۔
- ❖ باقاعدہ رابطے کا نظام قائم رکھا جائے۔

سکول اور گھر کے تعاون سے ہی بچے کامیاب بنتے ہیں۔

12۔ صاف، محفوظ اور متاثر کن ماحول

سکول کا ماحول طلبہ کے مزاج پر اثر انداز ہوتا ہے۔

- ❖ صفائی اور تزئین و آرائش کا خاص اہتمام کیا جائے۔
- ❖ دیواروں پر تعلیمی چارٹس اور حوصلہ افزا پیغامات لگائے جائیں۔
- ❖ حفاظتی انتظامات اور بنیادی سہولیات مکمل ہوں۔

ایک خوبصورت اور محفوظ ماحول سیکھنے کی رغبت بڑھاتا ہے۔

13۔ صحت، صفائی اور حفاظتی انتظامات

محفوظ اور صحت مند ماحول تعلیم کے لیے ناگزیر ہے:

- ❖ صاف پانی اور بنیادی طبّی سہولت دستیاب ہو۔
- ❖ فرسٹ ایڈ باکس اور ایمرجنسی پلان تیار ہو۔
- ❖ صفائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کروایا جائے۔

محفوظ ماحول طلبہ کی یکسوئی اور اعتماد بڑھاتا ہے۔

14۔ کارکردگی کی حوصلہ افزائی اور انعامی نظام

مثبت مسابقت ترقی کا ذریعہ ہے:

- ❖ بہترین کارکردگی پر اسناد اور ایوارڈز دیے جائیں۔
- ❖ ماہانہ یا سہ ماہی تعریفی تقریب منعقد کی جائے۔
- ❖ اساتذہ کی محنت کو بھی سراہا جائے۔

تعریف اور حوصلہ افزائی ادارے میں توانائی اور جذبہ پیدا کرتی ہے۔

15۔ابتدائی تشخیصی جائزہ(Assessment)

نئے سیشن کے آغاز پر طلبہ کی تعلیمی سطح کا جائزہ لینا ضروری ہے:

- ابتدائی ٹیسٹ کے ذریعے سابقہ علم کا اندازہ لگایا جائے۔
- کمزور اور مضبوط پہلوؤں کی نشاندہی کی جائے۔
- نتائج کی بنیاد پر تدریسی حکمتِ عملی ترتیب دی جائے۔

درست تشخیص مؤثر تعلیم کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

16۔ تعلیمی وسائل کی پیشگی تیاری

سیشن کے آغاز سے قبل ضروری تعلیمی وسائل کی مکمل تیاری یقینی بنائی جائے:

- نصاب، ورک شیٹس اور تدریسی مواد بروقت دستیاب ہو۔
- لیبارٹری، لائبریری اور آئی ٹی وسائل فعال حالت میں ہوں۔
- کلاس روم ڈسپلے اور تعلیمی چارٹس مناسب انداز میں آویزاں کیے جائیں۔

بہتر تیاری تدریسی عمل کو مؤثر اور منظم بناتی ہے۔

17۔ ریمیڈیل اور انریچمنٹ پروگرام

ہر طالب علم کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں، اس لیے:

- کمزور طلبہ کے لیے اضافی معاونتی کلاسز رکھی جائیں۔
- نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کے لیے چیلنجنگ سرگرمیاں دی جائیں۔
- انفرادی رہنمائی کا نظام متعارف کروایا جائے۔

یہ نظام تعلیمی مساوات اور بہترین نتائج کو یقینی بناتا ہے۔

18۔اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی

ایک بہترین سکول کی اصل طاقت اس کے اساتذہ ہیں۔

- تدریسی مہارت، کلاس روم مینجمنٹ اور طلبہ کی نفسیات پر تربیتی سیشن منعقد کیے جائیں۔
- جدید تدریسی طریقوں جیسے ایکٹیو لرننگ (Active Learning)، پراجیکٹ بیسڈ لرننگ (Project Based Learning) اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا جائے۔
- اساتذہ کے لیے کارکردگی کے واضح معیار مقرر کیے جائیں۔

اساتذہ کی ترقی، طلبہ کی ترقی کی ضمانت ہے۔

اختتامی کلمات

نئے تعلیمی سیشن کا آغاز دراصل مستقبل کی بنیاد رکھنے کا نہایت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اہداف متعین کیے جاتے ہیں، ترجیحات طے ہوتی ہیں اور پورے سال کی سمت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اگر یہ آغاز منظم منصوبہ بندی، واضح تعلیمی وژن، مؤثر قیادت، پیشہ ورانہ مہارت اور باہمی تعاون کے ساتھ کیا جائے تو سکول محض نصاب مکمل کرنے کی جگہ نہیں رہتا بلکہ کردار سازی، فکری بالیدگی، تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما اور قومی خدمت کا حقیقی مرکز بن جاتا ہے۔ ایسے ادارے میں نظم وضبط، مثبت تعلیمی ماحول اور مسلسل جائزے کا نظام ترقی کی رفتار کو تیز کر دیتا ہے۔

بہترین سکول وہ ہے جہاں ہر استاد خود کو معمارِ قوم سمجھتے ہوئے محنت، دیانت اور خلوص کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کرے؛ جہاں ہر طالب علم کو سیکھنے، سوال کرنے اور آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں اور جہاں ہر دن بہتری، احتساب اور پیش رفت کی نئی داستان رقم کرے۔ اگر عزم مضبوط ہو، حکمت عملی واضح ہو، اہداف قابلِ پیمائش ہوں اور پوری ٹیم ایک پیج پر متحد ہو تو سکول کو بہتر سے بہترین بنانے میں کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہتی، بلکہ کامیابی ایک فطری نتیجہ بن جاتی ہے۔

یاسر نواز

میٹا ورس کلاس روم: تعلیم کا نیا ڈیجیٹل دور

آج کی دنیا تیزی سے ڈیجیٹل ہو رہی ہے اور تعلیم بھی اس تبدیلی سے متاثر ہو رہی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے سیکھنے کے روایتی طریقوں کو بدل دیا ہے۔ انہی جدید تصورات میں سے ایک اہم تصور میٹاورس کلاس روم ہے، جو تعلیم کے میدان میں ایک انقلابی قدم سمجھا جا رہا ہے۔

میٹاورس کیا ہے؟

میٹاورس ایک ایسی ورچوئل دنیا ہے جو انٹرنیٹ کے ذریعے تخلیق کی جاتی ہے، جہاں لوگ اپنے ڈیجیٹل کردار کے ذریعے ایک دوسرے سے ملتے ہیں، بات کرتے ہیں اور مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

میٹاورس کلاس روم کا تصور:

میٹاورس کلاس روم ایک جدید تعلیمی نظام ہے جس میں استاد اور طلبہ ایک ورچوئل، تھری ڈی ماحول میں موجود ہوتے ہیں۔ اس نظام میں طلبہ اپنے ڈیجیٹل کردار کے ذریعے کلاس میں شریک ہوتے ہیں اور حقیقی کلاس روم جیسا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ طریقہ تعلیم روایتی آن لائن کلاس سے زیادہ مؤثر اور دلچسپ ہوتا ہے۔ یہاں طلبہ صرف لیکچر نہیں سنتے بلکہ عملی تجربات، مشاہدہ اور باہمی تعامل کے ذریعے سیکھتے ہیں۔

میٹاورس کلاس روم کی خصوصیات:

میٹاورس کلاس روم کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

انٹرایکٹو سیکھنے کا تجربہ

طلبہ صرف سننے والے نہیں رہتے بلکہ ورچوئل اشیاء کو چھو سکتے ہیں، تجربات کر سکتے ہیں، ماڈلز بنا سکتے ہیں اور عملی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں، جس سے سیکھنے کا عمل زیادہ مؤثر ہو جاتا ہے۔

عالمی سطح پر رسائی

میٹاورس کلاس روم میں دنیا کے کسی بھی حصے سے طلبہ اور اساتذہ ایک ہی وقت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس سے جغرافیائی فاصلے ختم ہو جاتے ہیں اور عالمی معیار کی تعلیم ممکن ہو جاتی ہے۔

حقیقی وقت میں تعاون

طلبہ گروپس کی صورت میں پراجیکٹس پر کام کر سکتے ہیں، ایک دوسرے سے بات چیت کر سکتے ہیں اور اساتذہ سے براہِ راست رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں، بالکل حقیقی کلاس کی طرح۔

ذاتی نوعیت کی تعلیم

میٹاورس میں AI ٹیکنالوجی کے ذریعے ہر طالب علم کی کارکردگی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے لیے مخصوص تعلیمی مواد اور رفتار طے کی جا سکتی ہے۔

عملی تربیت اور سیمولیشن

میڈیکل، انجینئرنگ، سائنس اور ٹیکنکل تعلیم میں میٹاورس کلاس روم طلبہ کو خطرے کے بغیر عملی مشق (Simulation) کا موقع فراہم کرتا ہے، جیسے سرجری کی پریکٹس یا مشینوں کا استعمال۔

دلچسپی اور حوصلہ افزائی میں اضافہ

گیم بیسڈ لرننگ، ورچوئل ٹورز اور انعامی نظام طلبہ کی دلچسپی بڑھاتے ہیں اور تعلیم کو بوریت سے پاک بناتے ہیں۔

محفوظ اور کنٹرول شدہ تعلیمی ماحول

اساتذہ کلاس روم کے تمام پہلوؤں کو کنٹرول کر سکتے ہیں، جیسے طلبہ کی شرکت، گفتگو، اور مواد تک رسائی، جس سے ایک محفوظ تعلیمی ماحول قائم رہتا ہے۔

میٹاورس کے فوائد:

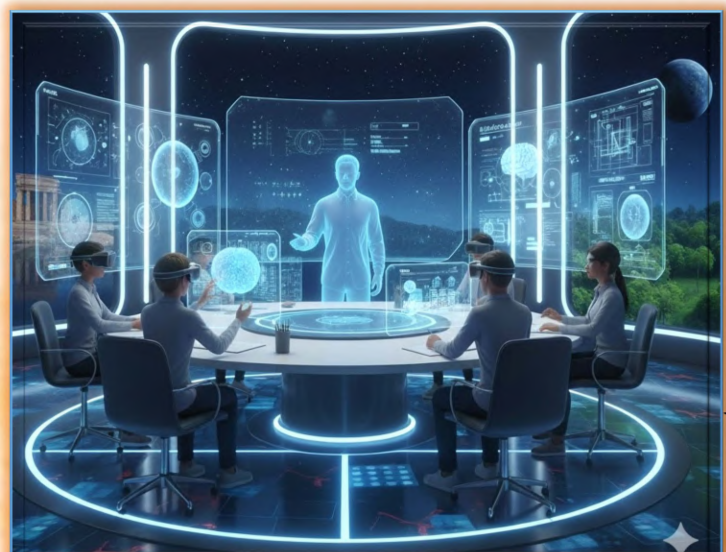

- میٹاورس حقیقی دنیا جیسا ورچوئل تجربہ فراہم کرتا ہے۔
- اس کے ذریعے دنیا کے کسی بھی حصے سے رابطہ ممکن ہے۔
- تعلیم کے شعبے میں عملی اور دلچسپ سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں۔
- طلبہ بغیر کلاس روم جائے ورچوئل تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔
- کاروبار کے لیے نئے ڈیجیٹل مواقع پیدا ہوتے ہیں۔
- آن لائن دفاتر اور ورچوئل میٹنگز وقت اور پیسے کی بچت کرتی ہیں۔
- نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔
- گیمنگ اور تفریح کا معیار بہتر ہو جاتا ہے۔

میٹاورس کے استعمال:

تعلیم

میٹاورس کے ذریعے ورچوئل کلاس رومز ممکن ہیں جہاں طلبہ عملی تجربات کے ذریعے سیکھ سکتے ہیں۔

گیمنگ

میٹاورس نے گیمنگ کو ایک نئی جہت دی ہے جہاں کھلاڑی حقیقی دنیا جیسے ماحول میں کھیل سکتے ہیں۔

کاروبار

ورچوئل میٹنگز، آن لائن دفاتر اور ڈیجیٹل تجارت میٹاورس کے اہم استعمالات ہیں۔

سماجی روابط

ورچوئل تقاریب، کانسرٹس اور آن لائن ملاقاتیں میٹاورس کے ذریعے ممکن ہو گئی ہیں۔

میٹاورس کا مستقبل:

- میٹاورس مستقبل میں انٹرنیٹ کی نئی شکل بن سکتا ہے۔
- تعلیم کا نظام زیادہ تر ورچوئل ہو سکتا ہے۔
- آن لائن یونیورسٹیز اور ورچوئل کلاس رومز عام ہو جائیں گے۔
- ملازمتیں اور دفاتر ورچوئل ماحول میں منتقل ہو سکتے ہیں۔
- عالمی سطح پر ریموٹ ورک کو فروغ ملے گا۔
- ڈیجیٹل معیشت میں تیزی سے اضافہ ہو گا۔
- ورچوئل کرنسی اور این ایف ٹیز کا استعمال بڑھے گا۔
- شاپنگ، پراپرٹی اور کاروبار ڈیجیٹل شکل اختیار کر لیں گے۔
- تفریحی شعبہ مکمل طور پر ورچوئل ہو سکتا ہے۔
- کانسرٹس، نمائشیں اور ایونٹس آن لائن منعقد ہوں گے۔
- صحت کے شعبے میں ورچوئل علاج اور ٹریننگ ممکن ہو گی۔
- مصنوعی ذہانت میٹاورس کو مزید حقیقت کے قریب لے آئے گی۔
- نوجوانوں کے لیے نئی ٹیکنالوجی سے متعلق ملازمتیں پیدا ہوں گی۔
- دنیا بھر کے لوگ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جمع ہو سکیں گے۔
- ورچوئل اور حقیقی دنیا کے درمیان فرق کم ہوتا جائے گا۔

محمد سلیمان

Learning Outcomesپر مبنی اسسمنٹ

تعلیم کا اصل مقصد صرف کتابی معلومات دینا نہیں بلکہ طلبہ میں مطلوبہ صلاحیتیں، مہارتیں اور رویے پیدا کرنا ہے۔ جدید تعلیمی نظام میں اس مقصد کو واضح کرنے کے لیے **حاصلاتِ تعلم** (Learning Outcomes) متعین کیے جاتے ہیں۔ جب تدریس Learning Outcomes کے مطابق کی جاتی ہے تو اسیسمنٹ (Assessment) بھی انہی کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ طلبہ نے واقعی وہ سیکھا ہے جو سکھانا مقصود تھا۔

یہ آرٹیکل Learning Outcomes کی روشنی میں مؤثر اسیسمنٹ بنانے کے مکمل طریقہ کار پر مشتمل ہے۔

Learning Outcomes کیا ہیں؟

Learning Outcomes وہ واضح اور قابلِ پیمائش بیانات ہوتے ہیں جن میں یہ بتایا جاتا ہے کہ سبق یا کورس کے اختتام پر طالب علم کیا جانتا ہوگا، کیا سمجھتا ہوگا اور کیا کرنے کے قابل ہوگا۔

مثال کے طور پر:

1. طالب علم کثافت (Density) کا فارمولا بیان کر سکے گا۔
2. طالب علم کسی پیراگراف میں موجود محاورات کی نشاندہی کر سکے گا۔
3. طالب علم سائنسی تجربے کے مراحل کو درست ترتیب سے بیان کر سکے گا۔

اچھی Learning Outcomes میں تین خصوصیات ہونی چاہئیں:

1. واضح (Clear)
2. قابلِ پیمائش (Measurable)
3. قابلِ مشاہدہ (Observable)

اسیسمنٹ اور Learning Outcomes کا تعلق

اگر Learning Outcome یہ ہو کہ:

"طالب علم قوت کے اثرات کی وضاحت کر سکے گا۔"

تو اسیسمنٹ میں ایسا سوال ہونا چاہیے جو وضاحت کروائے، نہ کہ صرف تعریف یاد کروائے۔

مثلاً:

❌ غلط مثال: "قوت کی تعریف لکھیں۔"

✓ درست مثال: "روزمرہ زندگی کی دو مثالیں دے کر قوت کے اثرات بیان کریں۔"

یعنی اسیسمنٹ ہمیشہ Learning Outcome کے مطابق ہونی چاہیے، نہ کہ صرف کتابی مشقوں پر مبنی۔

1: Learning Outcomes کی بنیاد پر اسیسمنٹ بنانے کے مراحل

سب سے پہلے ہر سبق یا یونٹ کے Learning Outcomes کو غور سے پڑھیں۔

ہر Outcome میں استعمال ہونے والے فعل (Verb) پر خاص توجہ دیں، جیسے:

1. بیان کرنا(Describe)
2. وضاحت کرنا(Explain)
3. تجزیہ کرنا(Analyze)
4. تخلیق کرنا(Create)
5. موازنہ کرنا(Compare)

یہ افعال اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سوال کس سطح کا ہونا چاہیے۔

اگر Outcome اطلاق پر مبنی ہے تو صرف تعریف پوچھنا کافی نہیں ہوگا۔

مثال کے طور پر:

Outcome:

"طالب علم کثافت کے فارمولے کو مسائل میں استعمال کر سکے گا۔"

تو اسیسمنٹ میں عددی مسئلہ شامل ہونا چاہیے، نہ کہ صرف فارمولا لکھنے کا سوال۔

2: تعلیمی سطح کا تعین(Bloom's Taxonomy) کے مطابق

Learning Outcomes کو ذہنی سطحوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

1. علم(Knowledge)
2. فہم(Understanding)
3. اطلاق(Application)
4. تجزیہ(Analysis)
5. ترکیب(Synthesis)
6. جائزہ(Evaluation)

3: اسیسمنٹ کی اقسام کا انتخاب

Learning Outcomes کی نوعیت کے مطابق مختلف اقسام کی اسیسمنٹ استعمال کی جا سکتی ہیں:

1. تحریری اسیسمنٹ

1. مختصر سوالات
2. تفصیلی سوالات
3. MCQs
4. خالی جگہیں پُر کریں

2. عملی اسیسمنٹ

1. سائنسی تجربہ
2. پراجیکٹ ورک
3. ماڈل سازی

3. زبانی اسیسمنٹ

1. پریزنٹیشن
2. مباحثہ
3. سوال وجواب

4. مشاہداتی اسیسمنٹ

1. رویوں کا جائزہ
2. گروپ ورک میں شمولیت

ہر Learning Outcome کے مطابق مناسب قسم کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

Learning Outcomes کی بنیاد پر اسیسمنٹ کی تیاری

Learning Outcomes کی بنیاد پر اسیسمنٹ بنانے میں سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ہر Outcome کے مطابق سوالات تیار کیے جائیں۔

اسیسمنٹ ٹیبل آف اسپیسیفکیشن(Blueprint)

ایک مؤثر اسیسمنٹ بنانے کے لیے Blueprint بنانا بہت ضروری ہے۔

Blueprint میں درج ذیل چیزیں شامل ہونی چاہئیں:

1. Learning Outcomes
2. سوالات کی تعداد
3. سوالات کی نوعیت
4. مارکس کی تقسیم
5. ذہنی سطح

مثال کے طور پر اگر Learning Outcome یہ ہو کہ طالب علم قوت کی وضاحت کر سکے گا تو اس کے لیے مختصر سوال موزوں ہو گا جس کے ذریعے فہم (Understanding) کی سطح کو جانچا جا سکے۔ اسی طرح اگر Learning Outcome یہ ہو کہ طالب علم قوت کے اثرات کی مثال دے سکے گا تو اس کے لیے تفصیلی سوال بہتر ہو گا تاکہ اطلاق (Application) کی سطح کی جانچ ہو سکے۔ اس طریقے سے اسیسمنٹ متوازن، منظم اور مقصد کے مطابق بن جاتی ہے

اسمنٹ میں Rubric کی اہمیت

اگر اسیسمنٹ پراجیکٹ، پریزنٹیشن یا مضمون پر مبنی ہو تو Rubric تیار کرنا ضروری ہے۔ Rubric ایک ایسا معیار نامہ ہے جس میں کارکردگی کے مختلف درجے واضح کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر مواد کی درستگی کے معیار میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ طالب علم کا مواد مکمل اور درست ہے، یا اس میں کچھ غلطیاں ہیں، یا وہ غیر معیاری ہے۔ اسی طرح پیشکش کے معیار میں دیکھا جاتا ہے کہ کام منظم اور واضح ہے، جزوی طور پر منظم ہے، یا غیر منظم ہے۔ Rubric کے استعمال سے اسیسمنٹ میں شفافیت آتی ہے اور طلبہ کے ساتھ انصاف یقینی بنتا ہے۔

اسیسمنٹ کی اقسام(Types of Assessment)

Learning Outcomes کی روشنی میں اسیسمنٹ کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں:

1. تشخیصی اسیسمنٹ(Formative Assessment)

یہ کلاس کے دوران کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد فوری فیڈ بیک دینا اور تدریس میں بہتری لانا ہوتا ہے۔ اس میں مختصر کوئز، سوال وجواب اور گروپ

سر گرمیاں شامل ہو سکتی ہیں۔

2. حتمی اسیسمنٹ (Summative Assessment)

یہ یونٹ یا ٹرم کے اختتام پر کی جاتی ہے تاکہ طلبہ کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس میں ٹرم امتحان اور سالانہ امتحان شامل ہوتے ہیں۔ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے دونوں اقسام کا توازن ضروری ہے۔

معیاری اسیسمنٹ کی خصوصیات

معیاری اسیسمنٹ میں چند اہم خصوصیات ہونی چاہئیں:

1۔ درستگی (Validity)

سوال وہی چیز ناپے جس کو ناپنا مقصود ہو۔

2۔ استحکام (Reliability)

نتائج قابلِ اعتماد اور مستقل ہوں۔

3۔ انصاف (Fairness)

تمام طلبہ کو یکساں مواقع ملیں۔

4۔ شفافیت (Transparency)

طلبہ کو معیار اور طریقہ کار واضح طور پر معلوم ہو۔

کلاس پنجم سائنس کی مثال

اگر Learning Outcome یہ ہو کہ طالب علم تیرنے اور ڈوبنے کی وضاحت کثافت کے تصور سے کر سکے گا تو اس کے مطابق اسیسمنٹ تیار کی جائے گی۔

1. **خالی جگہ پُر کریں**: پانی سے زیادہ کثافت والی چیز ________ جاتی ہے۔
2. **مختصر سوال**: کثافت کا فارمولا لکھیں۔
3. **تفصیلی سوال**: لکڑی اور لوہے کی مثال دے کر وضاحت کریں کہ کون سی چیز تیرے گی اور کیوں۔

اس طرح اسیسمنٹ میں وضاحت اور اطلاق دونوں شامل ہو جاتے ہیں اور یہ مکمل طور پر Learning Outcome کے مطابق ہوتی ہے۔

اساتذہ کے لیے رہنما اصول

1. ہر سبق سے پہلے Learning Outcomes واضح کریں۔
2. تدریس اور اسیسمنٹ میں ہم آہنگی رکھیں۔
3. صرف یادداشت پر مبنی سوالات سے پرہیز کریں۔
4. Higher Order Thinking Skills کو فروغ دیں۔
5. بروقت فیڈبیک فراہم کریں۔
6. نتائج کا تجزیہ کر کے تدریسی حکمتِ عملی بہتر بنائیں۔

Learning Outcomes کی روشنی میں اسیسمنٹ تیار کرنا جدید تعلیم کی بنیادی ضرورت ہے۔ جب تدریس اور اسیسمنٹ ایک ہی سمت میں کام کرتے ہیں تو تعلیمی عمل زیادہ مؤثر، بامقصد اور منظم ہو جاتا ہے۔ ایک کامیاب تعلیمی نظام وہی ہے جس میں جو سکھایا جائے وہی ناپا جائے اور جو ناپا جائے وہی سکھایا جائے۔

شہزاد الحسن

ماہِ صیام؛کرنے کے کام

رَمضانُ المبارَکْ اسلامی تقویم کا نواں مہینہ ہے۔ مسلمانوں کے لیے اس پورے مہینے میں روزے رکھنے فرض ہیں۔شب قدر، بھی اسی مہینے میں ہے۔ قرآن کے مطابق اس رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس مہینے کی اہم ترین عبادت میں روزہ رکھنا، قرآن مجید کی تلاوت، آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب بیداری کرنا، دعا و استغفار، مؤمنین کو افطاری دینا اور فقیروں اور حاجت مند کی مدد کرنا شامل ہے۔رمضان میں مسلم ممالک اور معاشرہ میں بہت سے دینی شعائر کا اہتمام کیا جاتا ہے، مثلًا: نماز تراویح اور آخری عشرہ میں اعتکاف وغیرہ۔ روزہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ جسے عربی میں 'صوم' کہتے ہیں۔

رمضان المبارک وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم نازل فرمایا۔اس رات کو اللہ رب العزت نے تمام راتوں پر فضیلت عطا فرمائی اور اسے شبِ قدر قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

شبِ قدر (فضیلت و برکت اور اَجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (سورۃالقدر)

رمضان المبارک کی فضیلت و عظمت اور فیوض و برکات کے بارے میں حضور نبی اکرمؐ کی چند احادیث مبارکہ درج ذیل ہیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ؐ نے فرمایا: "جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو پابہ زنجیر کر دیا جاتا ہے۔" (صحیح بخاری)

رمضان وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں شیطان کے وسوسوں سے بچنا آسان کر دیا جاتا ہے۔ روزوں کی فضیلت کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، حضور نبی اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بخاری)

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مبارک مہینے کو طلبہ کی تربیت کے لحاظ سے پلان کیا جائے۔ رمضان میں ایسی تربیتی سرگرمیاں پلان کی جائیں جن سے طلبا کی شخصیت کو نکھارا جا سکے، انہیں قرآن مجید اور سیرت نبوی سے جوڑا جا سکے اور ان کی زندگیوں میں اسلامی جھلک نمایاں کی جا سکے۔ اس لیے خاص طور پر اساتذہ کرام رمضان المبارک کو بچوں کی تربیت کا مہینہ بنائیں۔ اس حوالے سے چند تجاویز پیش خدمت ہیں:

1. استقبالِ رمضان کے حوالے سے اس عظیم مہینے کے فضائل بیان کریں۔
2. طلبہ وطالبات کے لیے رمضان کیلنڈر بنائیں اور اس کے مطابق شب وروز گزارنے کی ترغیب دیں۔
3. اس مہینے کا آغاز رویت ہلال سے مشروط ہے۔ رمضان المبارک اور عید کے موقع پر بچوں کو چاند دیکھنے کی مشق کروائیں۔
4. بچوں کو سحری کھانے کا شوق دلائیں اور بتائیں کہ سحری میں برکت ہوتی ہے اور روزہ رکھنے کے لیے سحری کی جاتی ہے۔
5. طلبہ وطالبات کو خاص طور پر قرآن فہمی کی طرف راغب کریں۔
6. اعتکاف کی فضیلت بتائیں اور شب بیداری میں عبادت کرنے کا طریقہ سکھائیں۔
7. نماز باجماعت، چھوٹی سورتیں حفظ کرنے، نماز تراویح پڑھنے اور احادیث یاد کرنے پر حوصلہ افزائی کریں اور عید ملن پر انعامات دیں۔
8. کمزوروں کی مدد کرنے اور اور مریضوں کی عیادت کرنے کی ترغیب دیں۔
9. بچوں کو برائی (جھوٹ، چغلی، غیبت، لڑائی، چوری وغیرہ) سے بچنے کے لیے لیکچرز اور تربیتی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔
10. رمضان کا مقصد بھائی چارہ، ہمدردی اور ضرورت مندوں کی مدد کو فروغ دینا ہے؛ اس کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔
11. طلبہ وطالبات کو ترغیب دیں کی وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کر کے افطار پارٹیوں کا اہتمام کریں۔
12. سکول کی سطح پر والدین کے لیے فہم قرآن کورس کا اہتمام کریں۔
13. طلبہ وطالبات میں شوق پیدا کریں کہ وہ گھر سے نکل کر کسی حلقہ درس میں شریک ہوں۔
14. رمضان کے مہینے میں بچوں کو کھیل کود اور ہلکی پھلکی تفریح سے بھی محروم نہیں کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں مواقع فراہم کریں۔
15. طلبہ وطالبات کو بامقصد قصے اور کہانیاں پڑھنے، پاکیزہ پروگرامات دیکھنے اور کمپیوٹر پر کوئی مفید کھیل کھیلنے کی ترغیب دیں۔
16. طلبہ وطالبات کو مسنون طریقے سے عید کی خوشیاں منانے کا طریقہ سکھائیں۔
17. طلبا کو باور کرائیں کہ عید کی اصل خوشی اسی وقت ہوتی ہے جب آپ دوسروں کو اپنی خوشی میں شریک کرتے ہیں۔
18. عید کے بعد سکول کی سطح پر طلبہ وطالبات کے لیے عید ملن پارٹی کا اہتمام لازمی کریں۔

مالک خان سیال

یومِ پاکستان؛ تجدیدِ عہد اور بیداریٔ ملت

قوموں کی زندگی میں بعض ایام محض تاریخ کا حصہ نہیں ہوتے بلکہ وہ ان کی شناخت، بقا اور مستقبل کی سمت کا تعین کرتے ہیں۔ یہ دن قوموں کو ان کی جدوجہد، قربانیوں اور نظریاتی بنیادوں کی یاد دلاتے ہیں۔ ایسے ہی ایام میں سے ایک 23 مارچ ہے — وہ دن جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے جداگانہ تشخص اور سیاسی مستقبل کا فیصلہ کن اعلان کیا۔

یومِ پاکستان ہمیں اس عزم کی یاد دلاتا ہے جو لاکھوں مسلمانوں نے ایک نظریے کے گرد متحد ہو کر کیا تھا۔ یہ دن ہمیں بتاتا ہے کہ جب قومیں متحد ہو جائیں تو تاریخ کا رخ موڑ دیتی ہیں۔ آج بھی اس جذبے، اسی حمیت اور اسی اتحاد کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ دن محض تقریبات منانے کا نہیں بلکہ اپنی سمت درست کرنے، نظریاتی وابستگی تازہ کرنے اور نئی نسل میں حب الوطنی کا شعور بیدار کرنے کا دن ہے۔

قوموں کی زندگی میں بعض لمحات انتہائی فیصلہ کن ہوتے ہیں جو اپنے نتائج اور اثرات کے اعتبار سے خاصے دوررس اور تاریخ کا دھارا موڑنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ایسا ہی ایک لمحہ مسلمانانِ برصغیر کی زندگی میں 23 مارچ 1940ء کو آیا جب لاہور کے وسیع میدان منٹو پارک (موجودہ اقبال پارک) میں لاکھوں مسلمان جمع ہوئے۔ اس اجتماع میں بنگال کے وزیرِ اعلیٰ مولوی فضل الحق نے وہ تاریخی قرارداد پیش کی جسے بعد ازاں قراردادِ پاکستان کے نام سے جانا گیا۔ مسلمانوں نے دل و جان سے اس قرارداد کی تائید کی اور یوں آزادی کی جدوجہد ایک واضح منزل سے ہمکنار ہوئی۔

آج ہمیں پھر اسی قومی حمیت اور ملی غیرت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنی سیاسی مصلحتوں اور باہمی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر متحد ہو جائیں۔ 80 برس گزرنے کے بعد ایک بار پھر ہمیں 23 مارچ 1940ء کا جذبہ اپنے اندر زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تجدیدِ عہد کرتے ہوئے ہمیں قراردادِ پاکستان کے اغراض و مقاصد کی تکمیل اور قائدِ اعظمؒ اور دیگر رہنماؤں کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے ایک قوم بن کر آگے بڑھنا ہوگا۔

دو قومی نظریہ ہماری اساس ہے۔ موجودہ حالات میں اگر یہ نظریاتی بنیاد کمزور دکھائی دے تو اسے مضبوط کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہمیں دنیا کو دکھانا ہوگا کہ ہم وہی باہمت قوم ہیں جس نے بے شمار قربانیاں دے کر پاکستان کا خواب شرمندۂ تعبیر کیا تھا۔

یومِ پاکستان — عہدِ نو

یومِ پاکستان کے موقع پر ہمیں خود سے یہ عہد کرنا ہوگا کہ:

- ہم پاکستان کو قائدِ اعظمؒ کے دیے ہوئے اصولوں — اتحاد، ایمان اور تنظیم — کی روشنی میں آگے بڑھائیں گے۔
- ہم اسے حقیقی معنوں میں اسلامی، فلاحی اور جمہوری مملکت بنانے کی کوشش کریں گے۔
- ہم غلامانہ ذہنیت سے نجات حاصل کر کے خودداری اور خودانحصاری کو فروغ دیں گے۔
- ہم لسانی و علاقائی تقسیم سے بالاتر ہو کر پہلے مسلمان اور پاکستانی ہونے کا عملی ثبوت دیں گے۔
- ہم اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ، باوقار اور روشن مستقبل دینے کے لیے بھرپور جدوجہد کریں گے۔

سکولوں میں یومِ پاکستان — بامقصد سرگرمیاں

نوجوان نسل کے دلوں میں نظریۂ پاکستان تازہ رکھنے کے لیے تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ درج ذیل سرگرمیوں کو منظم انداز میں منعقد کیا جا سکتا ہے:

1۔ تقریری مقابلہ

"یومِ پاکستان"، "تجدیدِ وفا"، "حب الوطنی" جیسے موضوعات پر تقریری مقابلے منعقد کیے جائیں۔ بہترین مقررین کو اعزازات دیے جائیں تاکہ طلبہ میں اظہارِ خیال کا اعتماد پیدا ہو۔

2۔ پاکستان کوئز مقابلہ

تحریکِ پاکستان، دو قومی نظریہ، قیامِ پاکستان اور قومی رہنماؤں کے حوالے سے معلوماتی کوئز رکھا جائے تاکہ طلبہ تاریخی شعور حاصل کریں۔

3۔ نمائشِ تحریکِ پاکستان

چارٹس، تاریخی تصاویر، اخباری تراشے اور معلوماتی پوسٹرز پر مشتمل نمائش کا اہتمام کیا جائے۔

4۔ ملی و قومی نغمے

قومی و ملی نغموں کے مقابلے یا اجتماعی کورس گائیکی کے ذریعے حب الوطنی کا جذبہ بیدار کیا جائے۔

5۔ ٹیبلوز اور ڈرامائی خاکے

تحریکِ پاکستان کے اہم واقعات پر مبنی مختصر ٹیبلوز یا اسٹیج خاکے پیش کیے جائیں۔

6۔ خطاطی مقابلہ

قائدِ اعظمؒ کے اقوال اور علامہ اقبالؒ کے اشعار پر مشتمل خطاطی کے مقابلے کروائے جائیں۔

7۔ معلوماتی اسٹالز

طلبہ مختلف موضوعات جیسے قرارداد لاہور، مسلم لیگ، قائداعظمؒ کی قیادت وغیرہ پر معلوماتی اسٹال لگائیں۔

8۔ مصوری و ڈرائنگ مقابلہ

طلبہ تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں یا قومی علامتوں پر مبنی پینٹنگ تیار کریں۔

9۔ آگاہی مہم

پوسٹرز، سلوگنز، بلیک بورڈ پیغامات اور سوشل میڈیا کے ذریعے یومِ پاکستان کا پیغام عام کیا جائے۔

10۔ سیمینار و مکالمہ

اس موضوع پر اساتذہ اور طلبہ کے درمیان مکالمہ یا سیمینار منعقد کیا جائے تاکہ فکری شعور بیدار ہو۔

11۔ مضمون نویسی

طلبہ سے "میرا پاکستان — میرا عہد" جیسے عنوانات پر مضامین لکھوائے جائیں۔

12۔ خصوصی اسمبلی

صدر مدرس یا مہمانِ خصوصی یومِ پاکستان کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

13۔ شعری خراجِ عقیدت

تحریکِ پاکستان کے اکابرین کو نظموں اور اشعار کے ذریعے خراجِ عقیدت پیش کیا جائے۔

14۔ یومِ پاکستان واک

طلبہ کی آگاہی واک کا اہتمام کیا جائے جس میں حب الوطنی کے بینرز اور پیغامات شامل ہوں۔

یومِ پاکستان ہمیں محض ماضی کی یاد نہیں دلاتا بلکہ حال کو سنوارنے اور مستقبل کو روشن بنانے کا پیغام بھی دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اختلافات سے اوپر اٹھ کر قومی وحدت کو مضبوط کریں، اپنے کردار اور عمل سے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کریں، اور نئی نسل کے دلوں میں ذمہ داری، دیانت اور حب الوطنی کا چراغ روشن کریں۔ اگر ہم سچے دل سے عہد کریں کہ اس وطن کی ترقی، استحکام اور وقار کے لیے اپنی صلاحیتیں وقف کریں گے تو یقیناً پاکستان امن، خوشحالی اور وقار کی منزل کی جانب تیزی سے گامزن ہوگا۔ اللہ کرے یہ دن عام دنوں کی طرح گزر نہ جائے بلکہ ہمارے اندر کچھ کرنے اور کر گزرنے کا حوصلہ بیدار کرے۔ اللہ ہمیں اتحاد، شعور اور عزم کی وہ دولت عطا فرمائے جس سے ہم پاکستان کو اس کے حقیقی مقام تک پہنچا سکیں۔

پاکستان زندہ باد — پائندہ باد

مالک خان سیال

سالانہ تعلیمی کیلنڈر

پورے تعلیمی سال کے لیے سکول کی سرگرمیوں کو منظّم و مربوط کرنے کا اہم ذریعہ

تعلیمی کیلنڈر بنیادی طور پر تعلیمی سال میں کروائی جانے والی سرگرمیوں کے اظہار کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یہ کیلنڈر پورے تعلیمی سال کے اندر تدریسی ایام، امتحانات، گرما و سرما کی چھٹیاں، سمر کیمپ، سرکاری چھٹیاں غرض ہر قسم کی متعلقہ تفصیلات فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک ہمیں اپنے راستے اور منزل کی خبر نہیں ہوتی ہم گرد راہ میں بھٹکنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تعلیمی کیلنڈر ہمیں راستہ فراہم کرتا ہے جو ہمیں ہماری منزل کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ تدریس ایک ایسا کام ہے جسے بغیر منصوبہ بندی نہیں کیا جا سکتا۔ تعلیمی کیلنڈر بنیادی طور پر اسی منصوبہ بندی کا نام ہے۔ اگر مناسب منصوبہ بندی نہ ہو تو ذہین ترین اور محنتی استاد بھی اچھے نتائج حاصل نہیں کر پاتا اس کے برعکس اگر منصوبہ بندی کر کے مقاصد کا تعین کیا جائے اور طے کیے گئے مقاصد کے مطابق سرگرمیاں ڈیزائن کی جائیں تو کم محنتی اساتذہ بھی عمدہ نتائج دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ تعلیمی کیلنڈر بنیادی طور پر ہمیں منصوبہ بندی کرنے کے قابل بناتا ہے۔

تعلیمی کیلنڈر کی افادیت:

- تعلیمی کیلنڈر منصوبہ بندی کرنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔
- تعلیمی کیلنڈر امتحانات، چھٹیوں اور مختلف پروگرامات کی تواریخ ظاہر کرتا ہے جس کی مدد سے روزمرہ سرگرمیوں کو ترتیب دیا جا سکتا ہے۔
- تعلیمی کیلنڈر سکول اوقات کو ظاہر کرتا ہے۔
- تعلیمی کیلنڈر ادارے کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے بنایا جائے مگر بعد میں اس کی مکمل طور پر پیروی کی جائے تاکہ اس کے مقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔

- کیلنڈر سال بھر کی سرگرمی کو ایک صفحہ پر لانے میں اہمیت کا حامل ہے۔
- والدین تعلیمی کیلنڈر کی مدد سے سکول کی تمام سرگرمیوں سے ان کے اوقات کے مطابق آگاہ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ چھٹیوں و امتحانات کو پہلے سے دیکھ کر اپنے دیگر پروگرامات کو باآسانی مرتب کر سکتے ہیں۔
- تعلیمی کیلنڈر کو دیکھتے ہوئے اساتذہ اور سربراہانِ ادارہ اپنے مقاصد مرتب کر سکتے ہیں۔
- تعلیمی کیلنڈر ہر تعلیمی ادارے کی بنیادی ضرورت ہے۔ اور اس کے مطابق عمل در آمد منزل کے حصول کی کاوش ہے۔

تعلیمی کیلنڈر کیسے بنایا جائے:

تعلیمی کیلنڈر بناتے ہوئے درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھا جائے:

1) سال کے تمام مہینوں کو ایک کاغذ یا ایکسل شیٹ میں نیچے دیے گئے ٹیبل کے مطابق بنائیں۔
2) مہینے میں کل ایام کو بائیں سے دائیں تحریر کریں۔
3) آپ کب تعلیمی سیشن کا آغاز کر رہے ہیں اور کب اختتام کرنا ہے۔
4) مختلف رنگوں کی مدد لیتے ہوئے آپ سرکاری چھٹیوں کے خانے میں ایک رنگ بھریں، تقریبات کے خانے میں دوسرا اسی طرح امتحانات کب لینے ہیں انہیں کوئی اور رنگ دیں۔۔ غرض ہر ایک سرگرمی آپ سال کے دوران کرنے والے ہیں، اس کو کیلنڈر میں ظاہر کریں۔
5) چھٹیوں، امتحانات و دیگر غیر تدریسی ایام کو نکال کر ہر ماہ کے تدریسی ایام نکالیں۔ اس طرح آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے پاس بچوں کو پڑھانے کے لیے سال میں کتنے دن دستیاب ہیں۔
6) تعلیمی کیلنڈر آپ کو ہر ماہ کے تدریسی ایام کو دیکھتے ہوئے نصاب کی تقسیم کار میں معاون ثابت ہو گا۔ اس طرح آپ ماہانہ تدریسی ایام کے مطابق سبقی خاکہ تیار کر سکتے ہیں۔
7) تعلیمی کیلنڈر پر سکول اوقات کا شیڈول مہینوں کے حساب سے ظاہر کیا جائے۔
8) سکول کے اندر سال بھر میں کروائی جانے والی تقریبات، بزم ادب، شجر کاری، سپورٹس کی سرگرمیاں و دیگر کے حوالے سے تفصیل فراہم کی جائے۔
9) داخلہ مہم کے حوالے سے ایام کو نامزد کیا جا سکتا ہے۔
10) سکول میں پلان کی گئی ہر سرگرمی کو تعلیمی کیلنڈر کا حصہ بنایا جائے اور طے کیے گئے ایام میں اسے واضح کیا جائے۔
11) نظام الاوقات کو کیلنڈر کے مطابق پلان کیا جا سکتا ہے۔

تعلیمی کیلنڈر کا استعمال:

1) تعلیمی کیلنڈر صدر معلم کے دفتر کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔
2) تعلیمی کیلنڈر میں لچک رکھی جائے تاکہ تھوڑی بہت تبدیلی سے کیلنڈر متاثر نہ ہو۔ البتہ اسے مرتب کرتے ہوئے کوشش کی جائے کہ اس میں بعد ازاں تبدیلی کی ضرورت نہ پڑے۔
3) تعلیمی کیلنڈر کا فلیکس بنا کر سٹاف روم، گیلری یا سکول میں اہم گزرگاہ پر لگانا چاہیے تاکہ طلبا اور والدین بھی استفادہ کر سکیں۔
4) تعلیمی کیلنڈر کے استعمال کے حوالے سے اساتذہ کو بریفنگ دی جائے اور اس کے مطابق تدریس اور دیگر سرگرمیوں کے مکمل کرنے پر فوکس کیا جائے۔
5) تعلیمی کیلنڈر کے مطابق سرگرمیوں کو چیک کرنا صدر معلم کے لیے ضروری ہے۔

نوٹ:

ذیل میں ایک نمونے کا کیلنڈر دیا جا رہا ہے۔ جس میں آپ اپنے ادارے کے لحاظ سے تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ اس کیلنڈر کو سافٹ فائل میں حاصل کرنے کے لیے 7262501 346 92+ پر واٹس ایپ کیجیے۔

فرق صرف تعلیم سے ہے

Educational Calendar 2026-27

Ghazali General Schools

	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	Lecture Days	Term
March							1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	23	First Term (93 days)
April			1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30						25	
May					1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31			22	
June	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30								0	
July			1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31					0	
August						1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31		12	
September		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30							11	
October				1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31				26	Second Term (88 days)
November							1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30		23	
December		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31						17	
January 2027					1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31			18	
February	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28										4	

سرکاری چھٹیاں	تقریبات/مہمات/پروگرامات	سمر کیمپ	موسم گرما و سرما کی چھٹیاں	اعادہ	ٹرم امتحانات	اتوار	کل تدریسی ایام
14	7	21	61	10	20	53	181

ماہانہ تدریسی ایام

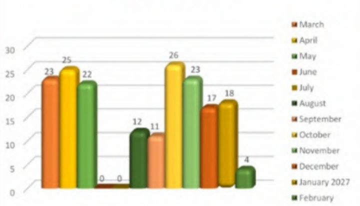

نصاب کی تقسیم

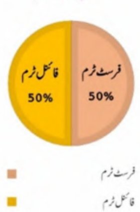

نوٹ: فرسٹ ٹرم پہلے 50% اور فائنل ٹرم دوسرے 50% نصاب میں سے ہو گی۔

Prepared by: Research and Development Department

امتحانات

فرسٹ ٹرم امتحانات 19 تا 30 ستمبر | فائنل ٹرم امتحانات 12 تا 23 فروری

موسم گرما و سرما کی چھٹیاں

گرما کی چھٹیاں 11 جون تا 31 جولائی | سرما کی چھٹیاں 21 دسمبر تا 9 جنوری

سمر کیمپ

یکم تا 10 جون
یکم تا 15 اگست

دروسِ قرآن

ماہانہ 2

سرکاری چھٹیاں

عیدالفطر	20 تا 22 مارچ	عیدالاضحیٰ	27 تا 29 مئی	یومِ اقبالؒ	9 نومبر
یومِ پاکستان	23 مارچ	یومِ عاشور	25 تا 26 جون	یومِ قائد	25 دسمبر
یومِ مزدور	یکم مئی	یومِ آزادی	14 اگست	یومِ یکجہتی کشمیر	5 فروری
یومِ تکبیر	28 مئی	12 ربیع الاول	26 اگست		

والدین اساتذہ میٹنگ

اپریل، نومبر

اجلاس لوکل سکول کمیٹی

اپریل، دسمبر

سکول اوقات

یکم مارچ تا 15 اپریل	8:00 تا 2:00	تفریح	11:30 تا 12:00	یکم اکتوبر تا 30 نومبر	8:00 تا 2:00	تفریح	11:30 تا 12:00
16 اپریل تا 30 مئی	7:30 تا 1:30	تفریح	11:00 تا 11:30	یکم دسمبر تا 28 فروری	8:30 تا 2:00	تفریح	12:00 تا 12:30
یکم اگست تا 30 ستمبر	7:30 تا 1:30	تفریح	11:30 تا 12:00				

نوٹ: مذکورہ سکول اوقات رہنمائی کے لیے ہیں۔ رمضان میں اوقات کار میں اپنی سہولت کے مطابق کمی کی جاسکتی ہے۔ متعلقہ ضلعی سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے جاری کردہ ٹائم ٹیبل پر عمل کرنا ضروری ہے۔

تقریبات/مہمات/پروگرامات

آغاز داخلہ	20 فروری تا 5 مارچ
کلاسز کا آغاز	2 مارچ
سپورٹس ڈے	4 اپریل، 7 نومبر
شجرکاری مہم	اگست
یوم آزادی تقریبات	14 اگست
عشرہ پیغام مصطفیٰ ﷺ	21 تا 31 اگست
یوم دفاع	6 ستمبر
عالمی یوم اساتذہ	5 اکتوبر
یوم اقبالؒ	9 نومبر
تزئین و آرائش	فروری، اگست

5-E Samanberg, Johar Town Lahore, Pakistan +92 42 111 438 438 info@get.org.pk www.ghazalifoundation.org GhazaliEducationFoundation

محمد سلیمان

اگر بچے مختلف سکولوں میں پڑھ رہے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ رمضان کے دوران ایک مرکزی کوئز مقابلہ ہو جس میں تمام سکولوں کے بچے حصہ لے سکیں، تو آپ ایک آن لائن کوئز یا ورچوئل ایونٹ کا انعقاد کر سکتے ہیں۔ یہاں کچھ آئیڈیاز ہیں کہ اس مقابلے کو کس طرح کامیابی سے منعقد کیا جا سکتا ہے:

آن لائن رمضان کوئز مقابلہ

پلیٹ فارم: Zoom، Google Meet، یا کوئی دیگر ویڈیو کانفرنسنگ پلیٹ فارم استعمال کریں جہاں تمام سکولوں کے بچے ایک ساتھ جڑ سکیں۔

عملی قدم

رجسٹریشن: تمام سکولوں کے بچوں کو پہلے رجسٹر کرنے کی اجازت دیں تاکہ آپ کو ان کی تعداد اور سکول کا پتا چل سکے۔

کوئز ڈیزائن کرنا: آپ Google Forms، Kahoot، یا Quizizz جیسی ٹولز استعمال کر سکتے ہیں تاکہ سوالات پوچھے جا سکیں۔ یہ ٹولز خودکار طریقے سے بچوں کے جوابات کا حساب رکھتے ہیں۔

سکول کی نمائندگی: ہر سکول سے منتخب کردہ ایک ٹیم یا بچہ حصہ لے سکے گا، جو سکول کا نمائندہ بن کر مقابلہ کرے گا۔

ویب سائٹ یا ایپ پر کوئز

پلیٹ فارم : اگر آپ ایک ویب سائٹ یا ایپ بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں، تو آپ ایک سادہ کوئز ایپ یا ویب سائٹ بنا سکتے ہیں جہاں مختلف سکولوں کے بچے سوالات کے جوابات دے سکیں۔

عملی قدم:

پلیٹ فارم تیار کرنا : ویب سائٹ میں سکولوں کی فہرست، ٹیموں کی تفصیلات اور رمضان کے حوالے سے سوالات کی فہرست شامل کریں۔

ریئل ٹائم اسکورنگ : اس ویب سائٹ کے ذریعے آپ بچوں کا اسکور ریئل ٹائم میں دیکھ سکتے ہیں اور نتائج کا اعلان کر سکتے ہیں۔

مقابلے کا شیڈول : آپ ویب سائٹ پر مختلف دنوں میں مقابلہ کروا سکتے ہیں تاکہ مختلف سکولوں کے بچے ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔

مقابلہ کا انعقاد ویڈیوز کے ذریعے

پلیٹ فارم : YouTube یا Instagram جیسے پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے بچوں کو ویڈیوز کے ذریعے سوالات پوچھنے کی اجازت دیں۔

عملی قدم:

ویڈیوز بنانا : ایک مرکزی ویڈیو یا لائیو سیشن بنائیں جہاں آپ رمضان کے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

ویڈیو کے جوابات : بچوں کو اپنے جوابات ویڈیوز میں دینے کی ہدایت دیں۔ انہیں ایک مخصوص وقت تک جوابات ارسال کرنے کا موقع دیں۔

انعامات اور تشہیر:

آپ بہترین جوابات دینے والوں کو انعامات دے سکتے ہیں اور ان کے جوابات کو سوشل میڈیا پر شیئر کر کے دوسرے بچوں کو بھی اس میں شامل ہونے کی دعوت دے سکتے ہیں۔

گروپ مقابلے اور ٹیم ورک

گروپ تشکیل : مختلف سکولوں سے بچے آپس میں ٹیموں کی صورت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہر ٹیم میں سکول کے بچے شامل ہوں گے۔

ٹیم مقابلے : مختلف سکولوں کے بچوں کے گروپ آپس میں مقابلہ کریں گے اور وہ ایک دوسرے کے جوابات کو چیلنج کر سکتے ہیں۔

مقابلے کا ختمی ایونٹ (Live Event)

عملی قدم:

ایونٹ کا شیڈول :ایک مرکزی لائیو ایونٹ منعقد کریں جہاں تمام سکولوں کے بچے آپس میں مقابلہ کریں گے۔ آپ اس ایونٹ کو فزیکل، Zoom یا YouTube Live پر کر سکتے ہیں۔

اسٹریم کرنا :اس ایونٹ کو سٹریم کریں تاکہ والدین اور دوسرے لوگ بھی بچوں کے جوابات دیکھ سکیں۔

پرائز گیونگ :ایونٹ کے اختتام پر انعامات دینے کی تقریب رکھیں اور بہترین کارکردگی دکھانے والے بچوں کو ایوارڈ دیں۔

یہ طریقے بچوں کو رمضان کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ جڑنے اور ٹیم ورک کرنے کا موقع بھی دیں گے۔

گروپ تشکیل : مختلف سکولوں سے بچے آپس میں ٹیموں کی صورت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ہر ٹیم میں مختلف سکولز کے بچے شامل ہوں گے۔

ٹیم مقابلے : مختلف سکولوں کے بچوں کے گروپ آپس میں مقابلہ کریں گے اور وہ ایک دوسرے کے جوابات کو چیلنج بھی کر سکتے ہیں۔

فوائد:(Benefits)

آن لائن رمضان مقابلوں کے کئی اہم فوائد ہیں۔ سب سے پہلے، یہ بچوں کے دینی علم میں اضافہ کرتے ہیں اور انہیں رمضان کی اہمیت، عبادات اور اخلاقی اقدار کے بارے میں آگاہی دیتے ہیں۔ دوسرا، یہ سرگرمیاں بچوں کی ذہنی صلاحیتوں، یادداشت (Memory) اور فوری فیصلہ سازی کی مہارت کو بہتر بناتی ہیں۔ تیسرا، اس طرح کے مقابلے بچوں میں اعتماد (Confidence) پیدا کرتے ہیں اور انہیں اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا موقع دیتے ہیں۔

مزید یہ کہ مختلف سکولوں کے بچوں کے درمیان رابطہ اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے، جس سے سماجی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ آخر میں، یہ سرگرمیاں بچوں کو مثبت اور تعمیری مصروفیات میں شامل رکھتی ہیں، جو ان کی مجموعی شخصیت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

محمد سلیمان

غزالی سٹیم ایجوکیشن پروگرام: دیہی طلبہ کے لیے سٹیم تعلیم

پاکستان کے دیہی علاقوں میں تعلیم کا منظر نامہ عموماً روایتی تدریسی طریقوں اور وسائل کی کمی کا شکار رہا ہے، جہاں علم کا مقصد محض امتحانات میں نمبروں کا حصول اور کتابی معلومات کو یاد کرنا سمجھا جاتا ہے۔ اس محدود تعلیمی فریم ورک اور 'رٹہ کلچر' کی وجہ سے دیہی طلبہ کے پاس فطری ٹیلنٹ ہونے کے باوجود وہ جدید دنیا کے سائنسی اور تکنیکی تقاضوں کا مقابلہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ ایسے میں سٹیم ایجوکیشن ایک ایسی انقلابی روشنی بن کر ابھری ہے جو اس تعلیمی جمود کو توڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ جدید تعلیمی نظام طلبہ کو کتابوں سے نکال کر مشاہدے، تجربے اور تخلیق کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ جب ایک دیہی بچہ ریاضی اور سائنس کو محض خشک مضامین کی بجائے زندگی کے عملی مسائل کے حل کے طور پر دیکھنا شروع کرتا ہے تو اس میں وہ منطقی اور تجزیاتی سوچ بیدار ہوتی ہے جو اسے عالمی سطح کے مقابلے کے لیے تیار کرتی ہے۔

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن گزشتہ کئی دہائیوں سے پاکستان کے دور افتادہ اور دیہی علاقوں میں علم کی شمع روشن کرنے کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ یہ ادارہ ہمیشہ سے جدید طرزِ تعلیم اور بین الاقوامی معیار کے تعلیمی رجحانات کو عام کرنے کے لیے وقف رہا ہے تاکہ پسماندہ علاقوں کے بچے بھی زمانے کی تیز رفتار ترقی کا ساتھ دے سکیں۔ اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور Sundar STEM School نے ایک ایسا سنگ میل عبور کیا ہے جو آنے والی نسلوں کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

12 مئی 2025 کو ہونے والا یہ باہمی اشتراک محض ایک دستخطی معاہدہ نہیں تھا، بلکہ یہ دیہی علاقوں کے بچوں کے لیے سٹیم یعنی سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کی دنیا میں قدم رکھنے کا ایک باقاعدہ دروازہ ثابت ہوا۔

اس اشتراک کا اصل مقصد ایک ایسی مرحلہ وار تعلیمی حکمتِ عملی تیار کرنا ہے جس کے تحت غزالی سکولز کے طلبہ میں ریاضی اور کمپیوٹر سائنس کی محض معلومات نہیں، بلکہ ایک مضبوط نظریاتی بنیاد پیدا کی جاسکے۔ اس سفر کا آغاز ایک ایسے منظم پروگرام سے ہوا جس نے اساتذہ کو بہتر کیا اور اس کے ذریعے طلبہ کو عالمی سطح کے مقابلے کے لیے تیار کیا جائے گا۔

سٹیم ٹریننگ: اساتذہ اور نظامِ تعلیم میں تبدیلی

اس مشن کی کامیابی میں سٹیم ٹریننگ (STEM Training) نے کلیدی کردار ادا کیا، جو طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لیے بھی ایک انقلابی تجربہ ثابت ہوئی۔ یہ ٹریننگ غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور سندر سٹیم کی جانب سے ہر ضلع میں منعقد کی گئی، جس کا مقصد اساتذہ کو روایتی تدریسی طریقوں سے ہٹا کر جدید ڈیجیٹل آلات اور تصوراتی تدریس (Conceptual Teaching) کی مہارتوں سے لیس کرنا تھا۔ تربیتی ورکشاپس کے دوران اساتذہ کو یہ سکھایا گیا کہ ریاضی، سائنس اور کمپیوٹر سائنس جیسے مضامین کو رٹے کے بجائے عملی مثالوں، منطق اور مسئلہ حل کرنے کے طریقوں کے ذریعے مؤثر انداز میں پڑھایا جائے۔

مزید یہ کہ خان اکیڈمی اور ILM جیسے تعلیمی پلیٹ فارمز کے استعمال سے سٹیم ایجوکیشن فراہم کرنے کے طریقے سکھائے گئے، جس سے اساتذہ کی تدریسی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آئی۔ اس تربیت کے نتیجے میں اساتذہ نے کلاس رومز میں تحقیق، تجسس، تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دیا اور یوں دیہی علاقوں میں بھی عالمی معیار کے جدید تدریسی طریقوں کا نفاذ ممکن ہوا۔

سفر کا پہلا پڑاؤ: پی ایم سی-5 اور کامیابیوں کا آغاز

اس تعلیمی سفر کا پہلا اور اہم ترین مرحلہ جماعت پنجم کے طلبہ کے لیے Pakistan Math Contest (PMC-5) کی صورت میں سامنے آیا۔

یہ صرف ایک مقابلہ نہیں تھا، بلکہ سکول کی سطح پر طلبہ کی صلاحیتوں کو پرکھنے کا ایک بڑا امتحان تھا۔ اس مرحلے میں غزالی سکولز کے سیکڑوں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور ٹیسٹ کے دوران اپنی بہترین ذہنی و علمی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

ان طلبہ نے ثابت کیا کہ اگر انہیں درست رہنمائی ملے تو وہ کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ 'خان اکیڈمی' کے جدید نصاب اور اساتذہ کی تصوراتی تدریس کے امتزاج نے ان بچوں میں ریاضی کے لیے ایک نئی دلچسپی پیدا کی۔ اس ٹیسٹ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں نے نہ صرف اپنی اسناد حاصل کیں بلکہ ان کی تجزیاتی سوچ میں جو اضافہ ہوا، وہ ان کے مستقبل کی کامیابی کی بنیاد بن گیا۔

دوسرا مرحلہ: ورچوئل سٹیم سکول (VSS)

جماعت ششم اور ہفتم میں پہنچنے والے طلبہ کے سامنے Virtual STEM School (VSS) کا چیلنج تھا۔ یہ مرحلہ براہِ راست 'طالب علم مرکز' ہے، جہاں انتخاب کا معیار صرف اور صرف میرٹ ہے۔ یہاں بھی غزالی سکولز کے طلبہ نے اپنی محنت اور لگن سے سب کو حیران کر دیا۔ طلبہ نے VSS کے داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کی اور اپنی شاندار کارکردگی کے ذریعے ثابت کیا کہ وہ شام کی آن لائن کلاسز اور Sundar STEM کے اعلیٰ معیار کے مطابق ڈھلنے کے لیے تیار ہیں۔

ان بچوں نے اپنی باقاعدہ سکولنگ کے ساتھ ساتھ ریاضی، کمپیوٹر سائنس اور انگریزی کے مشکل مضامین میں جس مہارت کا ثبوت دیا، وہ قابلِ دید ہے۔ یہ مرحلہ دراصل ان بچوں کو ایک بڑے خواب کے لیے تیار کر رہا ہے، یعنی سندر سٹیم بورڈنگ سکول میں داخلہ، جہاں ان کی زندگی کا ایک نیا اور سنہرا باب شروع ہوتا ہے۔

منزلِ مقصود: مستقبل کے سٹیم لیڈرز کی تخلیق

اس پورے پروگرام کی آخری اور سب سے اہم منزل Sundar STEM School بورڈنگ پروگرام ہے۔ وہ طلبہ جو پہلے دو مراحل کے کڑے امتحانات اور سخت مقابلوں میں اپنی بہترین کارکردگی کا لوہا منواتے ہیں، وہ اس رہائشی پروگرام کا حصہ بنتے ہیں۔

یہاں انہیں وہ تمام سہولیات اور ماحول میسر آتا ہے جو ایک عالمی سطح کے سائنسدان یا انجینئر بننے کے لیے ضروری ہے۔ یہاں کا مربوط STEM نصاب ان بچوں کو مستقبل کے لیڈر کے طور پر تیار کرتا ہے تاکہ وہ عالمی سطح پر پاکستان کا نام روشن کر سکیں۔

غزالی سکولز کی اب تک کی کامیابیاں

اگر ہم اب تک کے سفر پر نظر ڈالیں تو غزالی سکولز کی کامیابیاں کسی معجزے سے کم نہیں۔ 100 سکولز میں جاری اس پروگرام کے تحت اب تک 450 طلبہ سمر کریش کورس مکمل کر چکے ہیں۔ مجموعی طور پر 582 طلبہ نے PMC-5 اور VSS کے ٹیسٹوں میں حصہ لیا، جن میں سے VSS میں پہلے ہی 7 طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کر کے اس پروگرام کی مضبوط بنیاد رکھ دی تھی، جبکہ 53 طلبہ نے موجودہ مراحل میں اپنی برتری ثابت کی۔

مقابلہ سخت تھا، لیکن بچوں کا حوصلہ اس سے بھی بلند تھا۔ PMC-5 کے 282 طلبہ میں سے 24 نے راؤنڈ 1 اور 5 نے راؤنڈ 2 تک رسائی حاصل کی۔ اسی طرح VSS میں 300 میں سے 29 طلبہ نے پہلا راؤنڈ کوالیفائی کیا اور 2 طلبہ دوسرے راؤنڈ تک پہنچے۔ آخر کار، 7 مایہ ناز طلبہ نے حتمی کامیابی حاصل کر کے یہ ثابت کر دیا کہ دیہی علاقوں کی مٹی بڑی زرخیز ہے۔

آئندہ امتحانات کا شیڈول

PMC–5 اور VSS کے ٹیسٹس سال میں تین مرتبہ جنوری، مئی اور ستمبر کے آخری ہفتوں میں منعقد ہوتے ہیں۔ طلبہ کی مؤثر تیاری کے لیے فراہم کردہ STEM نصاب اور ہدایات پر عمل نہایت ضروری ہے۔

اساتذہ کا کردار اور حوصلہ افزائی

بروقت رجسٹریشن، سسٹم کی جانچ اور باصلاحیت طلبہ کی درست رہنمائی کامیابی کی بنیاد ہے۔ اساتذہ کی محنت، لگن اور خلوص ہی طلبہ کو STEM ٹیسٹس میں نمایاں مقام دلانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

EID *Mubarak*

TO YOU AND YOUR FAMILY

May the spirit of Eid inspire us to serve humanity with sincerity and dedication. May Allah bless us with wisdom, patience, and steadfast faith. Wishing everyone happiness, health, and lasting peace.

Research & Development Department

Ghazali Education Foundation

ارسلان شاکر

مسجد کے آداب

مسجد اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر ہے جہاں مسلمان نماز، ذکر اور عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہ وہ پاکیزہ مقام ہے جس میں سکون، احترام اور خشوع مطلوب ہوتا ہے۔ مسجد صرف عبادت کی جگہ نہیں بلکہ ایمان، اخوت اور تربیت کا مرکز بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”بے شک اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں “(التوبہ: 18)۔

رسولِ اکرم ﷺ مسجد کی تعظیم، صفائی اور ادب کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے اور صحابہؓ کو بھی مسجد کے احترام اور سکون برقرار رکھنے کی تلقین فرماتے تھے۔ لہٰذا مسجد میں داخل ہونے سے لے کر نکلنے تک اس کے آداب کا خیال رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

مسجد کے آداب

- مسجد میں داخل ہوتے وقت اللہ کی رضا اور عبادت کی نیت کی جائے۔

حدیث” :اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے“(بخاری)

- مسجد میں داخل ہوتے وقت دائیں پاؤں سے داخل ہوں اور دعا پڑھیں۔

حدیث” :جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ “(مسلم)

- مسجد میں سکون اور خاموشی اختیار کی جائے اور شور و غل سے بچا جائے۔

حدیث” :تم میں سے جب کوئی نماز میں ہو تو اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، لہٰذا ایک دوسرے کو اذیت نہ دو “ (بخاری)

- صفیں سیدھی اور مکمل رکھی جائیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کی جائے۔

حدیث” :اپنی صفیں سیدھی کرو کیونکہ صفوں کا سیدھا کرنا نماز کی درستگی میں سے ہے “(بخاری، مسلم)

- مسجد میں دنیاوی گفتگو، لڑائی جھگڑا یا خرید و فروخت سے پرہیز کریں۔

حدیث” :جب تم کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو کہو: اللہ تمہاری تجارت نفع مند نہ کرے “ (ترمذی)

- مسجد سے نکلتے وقت بائیں پاؤں سے نکلیں اور دعا پڑھیں۔

حدیث” :اور جب مسجد سے نکلے تو یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ “ (مسلم)

- مسجد میں داخل ہونے سے پہلے جسم اور لباس کی صفائی کا اہتمام کیا جائے۔

حدیث” :صفائی نصف ایمان ہے“(مسلم)

سرگرمیاں

- طلبہ مسجد میں داخل ہونے اور جوتے ترتیب سے رکھنے کا عملی مظاہرہ کریں۔
- بچے داخلہ و خروجِ مسجد کی دعائیں ترجمے سمیت یاد کریں۔
- طلبہ مسجد کے آداب پر پوسٹر یا چارٹ تیار کریں۔
- مسجد کا دورہ کر کے عملی مشاہدہ کروایا جائے۔
- کلاس میں رول پلے کے ذریعے صف بنانے اور خاموشی اختیار کرنے کی مشق کروائی جائے۔
- طلبہ عہد کریں کہ وہ مسجد میں ادب اور صفائی کا خیال رکھیں گے۔

مسجد کے آداب مسلمان کی شخصیت میں احترام، نظم اور روحانیت پیدا کرتے ہیں۔ اگر بچوں کو شروع سے مسجد کی تعظیم اور صحیح طرزِ عمل سکھایا جائے تو ان کے دل میں عبادت کی محبت اور دینی شعور مضبوط ہو جاتا ہے۔ آیئے ہم مسجد کو صرف نماز کی جگہ نہیں بلکہ تربیت اور قربِ الٰہی کا مرکز سمجھیں اور اس کے آداب کا عملی نمونہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مسجد کے ادب کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ارسلان شاکر

وہاں وہاں روشنی کریں گے جہاں جہاں تیرگی ملے گی

ضلع منڈی بہاؤالدین میں واقع گاؤں ڈھوک کاسب، جسے مقامی طور پر ڈھوکاں سائیں والیاں کہا جاتا ہے، کبھی ایک ایسی بستی کے طور پر پہچانا جاتا تھا جہاں محرومی اور سماجی انتشار نے اپنی جڑیں مضبوط کر رکھی تھیں۔ معاشرتی بے چینی، معمولی باتوں پر جھگڑے، اور منفی سرگرمیوں کا رجحان اس قدر عام تھا کہ نوجوان نسل کے لیے مثبت اور تعمیری راستے نہایت محدود دکھائی دیتے تھے۔ تعلیمی اعتبار سے اگرچہ سرکاری سکول موجود تھے، مگر وہ سہولیات، رہنمائی اور ہمہ جہت تربیت فراہم نہ کر پاتے تھے جو بدلتے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ علاقے میں ایسا کوئی معیاری نجی ادارہ موجود نہ تھا جہاں بچوں کو صرف نصابی علم ہی نہیں بلکہ اخلاقی اقدار، کردار سازی، نظم و ضبط اور مثبت طرزِ فکر کی باقاعدہ اور مربوط تعلیم بھی میسر آتی۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ یہاں ایسا تعلیمی مرکز قائم ہو جو علم کے ساتھ شعور اور تربیت کے چراغ بھی روشن کرے۔

ایسے ماحول میں 1997ء میں **غزالی سکول ڈھوک کاسب** کا قیام عمل میں آیا۔ یہ محض ایک تعلیمی ادارے کی بنیاد نہیں بلکہ ایک فکری اور اخلاقی تحریک کا آغاز تھا۔ ابتدا نہایت محدود وسائل کے ساتھ ہوئی۔ عمارت مختصر تھی، کھیل کا میدان ناکافی، لائبریری اور ہم نصابی سہولیات برائے نام تھیں۔ مگر عزم راسخ تھا، مقصد واضح تھا اور اساتذہ کی محنت بے لوث تھی۔ یہی اوصاف اس ننھے پودے کے لیے زرخیز مٹی ثابت ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ پودا ایک تناور درخت میں تبدیل ہونے لگا۔

تعلیمی میدان میں پہلی بڑی کامیابی اس وقت حاصل ہوئی جب جماعت پنجم کے بورڈ امتحان میں سکول نے تحصیل بھر میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ یہ کامیابی سنگِ میل ثابت ہوئی اور ادارہ پرائمری سے مڈل کے درجے تک ترقی کر گیا۔ اس کے بعد ہر سال پنجم اور ہشتم کے امتحانات میں امتیازی نتائج ادارے کی پہچان بن گئے اور علاقے میں غزالی سکول کا نام معیار اور اعتماد کی علامت کے طور پر لیا جانے لگا۔

ادارے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر تعلیم دوست شخصیت **محمد ریاض فاروق ساہی** صاحب نے 23 مرلہ زمین عطیہ کی اور چار کمروں کی تعمیر کروا کر سکول کو ایک بہتر اور وسیع عمارت فراہم کی۔ یہ اقدام ادارے کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ بعد ازاں سکول کی اپنی دو کنال زمین پر دس کمروں پر مشتمل عمارت قائم ہوئی۔ آج 450 طلبہ اس ادارے میں زیرِ تعلیم ہیں، تاہم بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث مزید توسیع کی ضرورت بدستور محسوس کی جا رہی ہے۔

غزالی سکول ڈھوک کا سب کی اصل کامیابی اس کے وہ طلبہ ہیں جو یہاں سے تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں تک پہنچے اور ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ کامیابیاں اس امر کی دلیل ہیں کہ اگر بنیاد مضبوط اور تربیت متوازن ہو تو کامیابی خود راستہ بنا لیتی ہے۔

موجودہ پرنسپل **محمد اقبال ساجد** کی مدبرانہ قیادت میں سکول نے تعلیمی معیار کے ساتھ ہم نصابی میدان میں بھی نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ حالیہ برسوں میں بیڈمنٹن مقابلوں میں ضلع بھر کے پیف سکولز میں پہلی پوزیشن اور کوئز مقابلوں میں ضلعی سطح پر نمایاں کامیابی نے ادارے کے وقار میں مزید اضافہ کیا ہے۔ یہ کامیابیاں اس حقیقت کا اظہار ہیں کہ یہاں تعلیم کو ہمہ جہت شخصیت سازی کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے۔

ادارے میں نظم و ضبط، اساتذہ کا احترام، دینی و اخلاقی اقدار کی پاسداری اور مثبت طرزِ فکر کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ صبح کی اسمبلی میں فکری رہنمائی اور اخلاقی تربیت کے ذریعے طلبہ کے اندر ذمہ داری، دیانت داری اور خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار کیا جاتا ہے۔

آج غزالی سکول ڈھوک کاسب اس حقیقت کی روشن مثال ہے کہ اگر نیت خالص، قیادت مخلص اور مقصد بلند ہو تو ایک چھوٹا سا تعلیمی مرکز بھی پورے معاشرے کی تقدیر بدلنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہ ادارہ نہ صرف علم کی شمع روشن کیے ہوئے ہے بلکہ کردار، نظم اور مثبت سوچ کی ایسی بنیاد رکھ رہا ہے جو آنے والی نسلوں تک اپنی روشنی بکھیرتی رہے گی۔

میں نے 1998ء میں بحیثیت معلم **غزالی سکول ڈھوک کاسب** سے وابستگی اختیار کی، جب ادارہ اپنے ابتدائی مراحل میں تھا اور وسائل نہایت محدود تھے۔ سہولیات کی کمی اور مختلف انتظامی مشکلات کے باوجود ہمارا عزم مضبوط تھا کہ اخلاص اور مسلسل محنت سے اس تعلیمی مرکز کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ اساتذہ کی لگن، والدین کے تعاون اور کمیونٹی کے اعتماد نے آہستہ آہستہ حالات کو بہتر بنایا اور تعلیمی معیار میں نمایاں بہتری آتی گئی۔ آج الحمدللہ ادارہ مڈل درجے تک اپ گریڈ ہو چکا ہے اور علاقے میں معیاری تعلیم کا معتبر مرکز بن چکا ہے۔ تاہم ہمارا سفر ابھی جاری ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ سکول کو ہائی سطح تک ترقی دی جائے۔

محمد اقبال ساجد، پرنسپل

جدید لیبارٹریز اور ڈیجیٹل سہولیات فراہم کی جائیں، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کو مزید مؤثر بنایا جائے اور طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو بھرپور مواقع دیے جائیں۔ مجھے یقین ہے کہ اجتماعی کاوش اور مسلسل جدوجہد سے ہم اس خواب کو حقیقت میں بدل سکیں گے۔

ارسلان شاکر

جو دل سے دل جلاتے ہیں وہی استاد ہوتے ہیں

تعلیم محض درس وتدریس کا عمل نہیں بلکہ یہ کردار سازی، فکری تعمیر اور معاشرتی تشکیل کا ایک مقدس فریضہ ہے۔ اس فریضے کو وہی افراد حقیقی معنوں میں نبھا سکتے ہیں جو اخلاص، استقلال اور خدمت کے جذبے سے سرشار ہوں۔ ضلع جھنگ کی زرخیز اور باوقار دھرتی ایسے باہمت اور محنتی افراد کی آماجگاہ ہے، جو جدوجہد کرتے ہوئے علمی و عملی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہی نمایاں تعلیمی رہنماؤں میں حافظ عبدالصمد کا نام قابل ذکر ہے، جنہوں نے تدریسی وابستگی، انتظامی مہارت اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک ادارے کو استحکام اور ترقی کی نئی سمت عطا کی۔

حافظ عبدالصمد 2007 سے غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز بطور معلم غزالی سکول چک نمبر 268 جھنگ سے کیا، جہاں انہوں نے 2013 تک نہایت ذمہ داری اور محنت کے ساتھ تدریسی فرائض سرانجام دیے۔ اس عرصے میں وقتی طور پر ادارہ جاتی نظم ونسق کی ذمہ داریاں بھی ادا کیں، جس سے ان کی انتظامی صلاحیتوں کو مزید نکھار ملا۔ بعد ازاں انہیں بطور ریاضی استاد غزالی سکول چک نمبر 267 میں تعینات کیا گیا، جہاں ان کی تدریسی سنجیدگی اور نظم وضبط نے مثبت اثرات مرتب کیے۔

سن 2019 میں انہیں غزالی سکول چک نمبر 267 کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ اس وقت ادارہ مالی مشکلات کا شکار تھا، طلبہ کی تعداد 120 تک محدود ہو چکی تھی۔ اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی بھی ایک بڑا چیلنج بن چکی تھی۔ ایسے حالات میں قیادت سنبھالنا یقیناً ایک مشکل مرحلہ تھا، تاہم منظم حکمتِ عملی، ٹیم ورک اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے اس صورتحال کو بہتری کی جانب منتقل کیا گیا۔
اللہ تعالیٰ کے فضل اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں ادارہ نہ صرف خسارے سے باہر آیا بلکہ مالی طور پر مستحکم ہوا۔ آج طلبہ کی تعداد بڑھ کر 230 تک پہنچ چکی ہے، اساتذہ کو بہتر سہولیات میسر ہیں اور سکول ایک فعال اور منظم تعلیمی مرکز کے طور پر اپنی شناخت قائم کر چکا ہے۔ ایک کمزور اور دباؤ کا شکار ادارے کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنا ایک اہم انتظامی کامیابی شمار کی جاتی ہے۔

2007 میں غزالی سے وابستگی کے بعد حافظ عبدالصمد کو ضلع جھنگ میں ریاضی کے ماسٹر ٹرینرز کے طور پر منتخب کیا گیا، اور وہ آج تک مختلف سکولوں میں تدریسِ ریاضی کے حوالے سے رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ ضلع کی تین رکنی اکیڈمک کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے وہ تعلیمی بہتری میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔

والدین سے مسلسل رابطہ، کلاس وائز اور سکول سطح پر گروپس کی تشکیل اور مؤثر کمیونیکیشن اسکلز کے ذریعے انہوں نے والدین کا اعتماد مستحکم کیا ہے۔ فنڈ ریزنگ میں فعال کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ وہ ایسے مستحق طلبہ کی ذاتی طور پر معاونت بھی کرتے ہیں جو کتب اور یونیفارم خریدنے سے قاصر ہوں، اور اپنی جیب سے انہیں ضروری سامان فراہم کرتے ہیں۔ یہ تمام اوصاف ان کی خلوصِ نیت اور خدمتِ تعلیم سے وابستگی کی روشن دلیل ہیں۔

حافظ عبدالصمد کی قیادت میں ادارے نے نہ صرف تعلیمی معیار میں بہتری حاصل کی بلکہ نظم و ضبط، اعتماد اور ادارہ جاتی استحکام کو بھی فروغ دیا۔ تعلیم کا حقیقی مقصد محض نصابی کامیابی نہیں بلکہ باکردار اور ذمہ دار شہریوں کی تشکیل ہے۔ ایسی قیادتیں دراصل اداروں کی شناخت بنتی ہیں اور معاشرتی بہتری کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

رمضان المبارک کے دوران

غزالی سکولز کی خصوصی سرگرمیاں

میرا رمضان "کتاب"

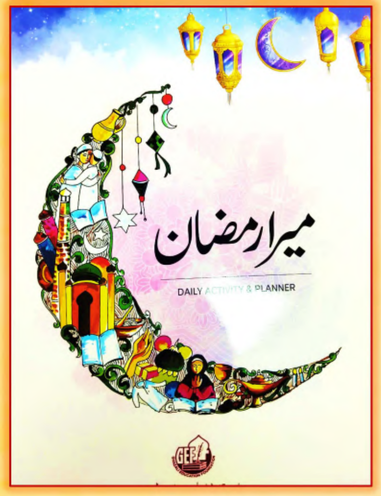

رمضان المبارک کتابچہ

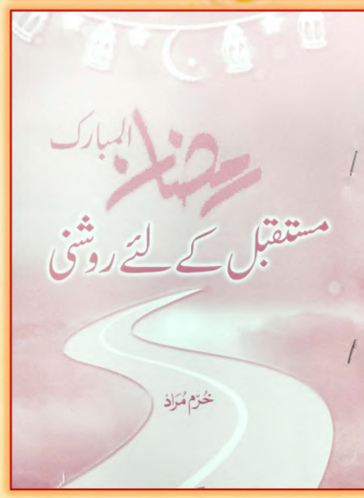

غزالی سکولز کے تعلیمی و تربیتی نظام کے تحت طلبہ کی دینی و اخلاقی تربیت کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کتاب "میرا رمضان" طلبہ کو بھجوائی گئی ہے۔ اس کا مقصد طلبہ میں رمضان المبارک کی روح، عبادات کی اہمیت، وقت کے بہتر استعمال اور عملی زندگی میں اسلامی اقدار کو اپنانے کا شعور پیدا کرنا ہے۔ طلبہ کتاب کا باقاعدہ مطالعہ کریں گے ۔ماہ مبارک کی مناسبت سے غزالی ہیڈ آفس سٹاف کو رمضان کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لیے کتابچہ فراہم کیا گیا۔

فہم قران بذریعہ عربی زبان کلاس

غزالی ہیڈ آفس میں فہمِ قرآن کو براہِ راست عربی زبان کے ذریعے سیکھنے کے لیے ایک خصوصی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے، جس میں روزانہ کی بنیاد پر 10 سے 18 کے درمیان شرکاء شرکت کر رہے ہیں۔ اس کلاس کا مقصد شرکاء کو قرآنِ مجید کو اصل زبان میں سمجھنے کی بنیادی مہارت فراہم کرنا اور عربی زبان کے قواعد و الفاظ سے عملی واقفیت پیدا کرنا ہے۔ شرکاء نے اس تعلیمی سرگرمی کو نہایت مفید قرار دیا ہے۔

استقبال رمضان پروگرام

غزالی ہیڈ آفس میں ماہِ مبارک رمضان کی آمد کے موقع پر ایک روحانی و تربیتی نشست بعنوان "استقبالِ رمضان" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں ہیڈ آفس ملازمین نے شرکت کی اور رمضان المبارک کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ پروگرام سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اختر حسین عزمی نے رمضان المبارک کی فضیلت، اور قرآنِ مجید سے تعلق مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان محض عبادات کا مہینہ نہیں بلکہ اپنی زندگیوں کو اللہ کی اطاعت کے مطابق ڈھالنے کی عملی تربیت کا بہترین موقع ہے۔

Ghazali Education Foundation

Admissions
Open 2026

Salient Features:

- ☑ Qualified Staff
- ☑ Activity Based learning
- ☑ Computer and Science Lab
- ☑ STEM Exhibitions
- ☑ Sports clubs and vast playground
- ☑ Islamic Education and Character building
- ☑ Bano Qabil IT courses
- ☑ Regular Parents Teacher meetings
- ☑ Prizes for High Achievers
- ☑ Clean and green environment
- ☑ Extra-Curricular activities

Join Now

Ghazali Schools

GEF
GHAZALI EDUCATION FOUNDATION

صدائے بلالؓ

حُسنِ اذان مقابلہ

(برائے طلبہ)

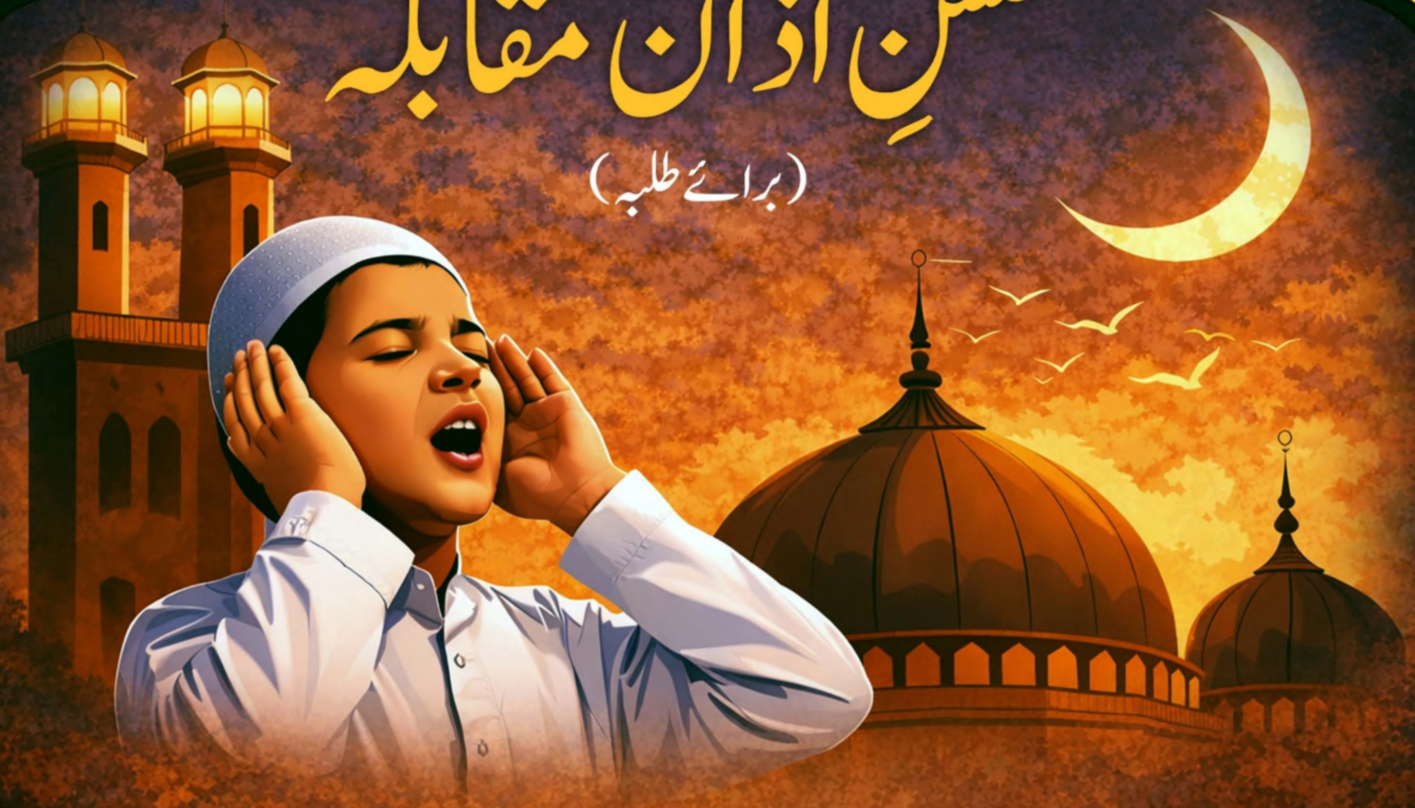

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی جانب سے رمضان المبارک کی برکتوں کو سمیٹنے اور طلبہ میں ذوقِ اذان کو فروغ دینے کے لیے ایک منفرد مقابلے کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ مقابلے میں شرکت کا طریقہ کار: مقابلے میں حصہ لینے کے خواہشمند طلبہ اپنی خوبصورت آواز میں اذان کی ویڈیو ریکارڈ کر کے 0304-0052151 پر 20 رمضان تک واٹس ایپ کریں۔

انعامات:

فرسٹ پوزیشن:	سیکنڈ پوزیشن:	تھرڈ پوزیشن:	25 اعزازی انعامات:
10,000 روپے	8000 روپے	6000 روپے	3000 روپے فی انعام

ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ

غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن

GHAZALI EDUCATION FOUNDATION
Research & Development Department

1447 2026
رمضان کیلنڈر

etaleem ای تعلیم
سیکھیے، سکھایئے

رمضان	ایام	تاریخ	سحر	افطار
1	بدھ	18	5:20	5:52
2	جمعرات	19	5:19	5:53
3	جمعہ	20	5:18	5:53
4	ہفتہ	21	5:18	5:54
5	اتوار	22	5:17	5:55
6	پیر	23	5:16	5:56
7	منگل	24	5:15	5:57
8	بدھ	25	5:14	5:57
9	جمعرات	26	5:12	5:58
10	جمعہ	27	5:11	5:59
11	ہفتہ	28	5:10	6:00
12	اتوار	1	5:09	6:00
13	پیر	2	5:08	6:01
14	منگل	3	5:07	6:02
15	بدھ	4	5:06	6:03

رمضان	ایام	تاریخ	سحر	افطار
16	جمعرات	5	5:05	6:03
17	جمعہ	6	5:04	6:04
18	ہفتہ	7	5:02	6:05
19	اتوار	8	5:01	6:06
20	پیر	9	5:00	6:06
21	منگل	10	4:59	6:07
22	بدھ	11	4:57	6:08
23	جمعرات	12	4:56	6:08
24	جمعہ	13	4:55	6:09
25	ہفتہ	14	4:54	6:10
26	اتوار	15	4:52	6:10
27	پیر	16	4:51	6:11
28	منگل	17	4:50	6:12
29	بدھ	18	4:49	6:13
30	جمعرات	19	4:47	6:13

لاہور سے دیگر شہروں کا فرق (دیئے گئے وقت میں منٹوں کا اضافہ کیجیے)

کراچی-30	اسلام آباد-04	پشاور-10	کوئٹہ-29	ملتان-12	فیصل آباد-05	بھکر - 13	میانوالی-11	سرگودھا-06	کشمور - 19

تعلیمی و تربیتی وڈیوز اور پوسٹس کے لیے etaleem یوٹیوب چینل سبسکرائب اور etaleem فیس بک پیج Like کریں۔

etaleem ای تعلیم

GEF
GHAZALI EDUCATION FOUNDATION

تعمیر سیرت سیریز

(سرگرمیوں پر مبنی نصابی کتب)

جدید دور کی ضروریات اور تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے غزالی ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے نونہالان کی تربیت اور کردار سازی کے لیے پلے گروپ تا پنجم نصابی کتب تیار کی ہیں۔ ان کتب کی تیاری کا مقصد:

- طلبہ کی اخلاقی تربیت و کردار سازی کرنا
- طلبہ کے اندر قائدانہ اوصاف پیدا کرنا
- مختلف مہارتیں سکھا کر صلاحیتوں میں اضافہ کرنا
- زندگی گزارنے کے آداب اور طریقے سکھانا

تعمیر سیرت سیریز میں بتدریج آدابِ زندگی، اخلاق حسنہ، رزائل اخلاق، زندگی کی مہارتیں، صحت و حفاظت، آرٹ اینڈ کرافٹ، عقلی صلاحیتوں کا استعمال وغیرہ جیسے موضوعات پر اسباق شامل کیے گئے ہیں۔

یہ کتب ہر سکول کی ضرورت اور ہر بچے کے لیے سود مند ہیں۔ انہیں اپنے سکول کا مستقل حصہ بنائیے۔

- نوٹ: سامپل (سافٹ کاپی) منگوانے کے لیے وٹس ایپ کیجیے۔ 0333-1211244
- ملنے کا پتہ: آفاق سیل آفس، کارپوریشن چوک، آوٹ فال روڈ، لاہور۔ فون نمبر: 04237150949